سوال

(146)کیاکافرپڑوسی کوقربانی کے گوشت کاتحفہ دیاجاسکتاہے۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاقربانی کے گوشت میں کافرپڑوسی کا بھی حصہ ہے یانہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کےلئے جائز ہے۔کہ وہ اپنے کافرپڑوسی کی دلجوئی اوراس کی تالیف قلب کےلئے اسے قربانی کے گوشت کا تحفہ دے حق پڑوسی کا بھی یہ تقاضا ہے۔اور شرعاً اس کی ممانعت کی کوئی دلیل بھی نہیں اس ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کے مطابق بھی یہ جائز قرار پاتا ہے کہ :

لا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ لَم يُقـٰتِلوكُم فِى الدّينِ وَلَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُقسِطينَ ﴿٨﴾ ... سورة الممتحنة

''جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمھیں تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا 'اللہ تو انصاف کرن والوں کو دوست رکھتا ہے۔''

فتویٰ کمیٹی کی طرف سے اس مسئلہ میں پہلے بھی حسب زیل فتویٰ جاری ہوچکا ہے کہ :

''ہمارےلئے یہ جائز ہے کہ ہم کسی کافرزمی اور قیدی کو قربانی کا گوشت کھلایئں فقر قرابت پڑوس یاتالیف قلب کےلئے کسی بھی کافر کو قربانی کا گوشت دینا جائز ہے۔کیونکہ قربانی کے جانور کو ذبح یا نحر کرنا تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اوراس کے تقرب کے حصول کےلئے ہے۔اوراس کے گوشت کے بارے میں افضل یہ ہے کہ ایک ثلث خود کھائے ایک ثلث رشتہ داروں پڑوسیوں اوردوستوں کو تحفہ دے اورایک ثلث فقیروں میں صدقہ کردے۔اس میں آکر کمی بیشی ہوجائے یا کسی ایک قسم میں ہی سارا گوشت صرف کردے تو پھر بھی کوئی حرج نہیں اس میں کافی گنجائش ہے۔البتہ کسی حربی کافر کو قربانی کا گوشت نہیں دینا چاہیے۔کیونکہ اس کی دلجوئی اور حوصلہ افزائی کی بجائے اس کی کمزوری اور ذلت اوررسوائی مقصود ہے۔''

حسب زیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کے پیش نظر دیگر نفل صدقات کےلئے بھی یہی حکم ہے :

لا يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ لَم يُقـٰتِلوكُم فِى الدّينِ وَلَم يُخرِجوكُم مِن دِيـٰرِكُم أَن تَبَرّوهُم وَتُقسِطوا إِلَيهِم إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُقسِطينَ ﴿٨﴾ إِنَّما يَنهىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذينَ قـٰتَلوكُم فِى الدّينِ وَأَخرَجوكُم مِن دِيـٰرِكُم

وظٰهَروا عَلىٰ إِخراجِكُم أَن تَوَلَّوهُم وَمَن يَتَوَلَّهُم فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمونَ ٩ ... سورة الممتحنة

''جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی رکھنے سے منع کرتا ہے۔ جنھوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمھیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ان (لوگوں) سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔''

نبی اکرم ﷺ نے اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ اپنی مشرک ماں کے ساتھ مالی طور پر صلہ رحمی کر سکتی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38